عورت مارچ لاہور ۲۰۲۴: چارٹر آف ڈیمانڈز

ہم بحیثیت عورت مارچ لاہور اصل آزادی کے حصول کے لیے مزاحمتی سیاست کے ذریعے پاکستان کے سیاسی، انتخابی اور حکمرانی کے نظام میں ٹھوس اور نظامی تبدیلیوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم پاکستانی ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر۔

۱۔ انتخابی نظام اور عمل میں عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے 2024 کے عام انتخابات کے حتمی نتائج کے اعلان میں ریاست شفافیت کو یقینی بنائے۔ عوامی قیادتی پر مبنی سچائی اور مفاہمتی عمل سے کم کوئی چیز ہمارے لیے قابل قبول نہیں۔

۲۔ سیاسی جماعتوں کے لیے عام نشستوں پر خواتین کی کم از کم 5 فیصد نامزدگی کی شرط کو نافذ کروایا جائے، جب تک کہ اس شرط کو 30 فیصد یا اس سے اوپر نہ کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ خواجہ سراؤں کے لیے کوٹہ متعارف کرایا جائے۔

مساوی نظام کے ذریعے حکمرانی کی ہر سطح پر پسماندہ طبقات کی نمائندگی میں اضافہ کیا جائے جو کہ تمام جنسوں، صنفی شناختوں، طبقات، صلاحیتوں کے حامل شہریوں، ذاتوں اور عقائد کے لیے خودمختاری، وقار اور شمولیت کی ضمانت دیتا ہے۔

۳۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے انتخابی مہم کے مالیاتی قوانین کو مضبوط بنایا جائے اور انتخابی سیاست میں طبقاتی نمائندگی کو مؤثر بنانے کے لیے اخراجات کی ایک مخصوص حد مقرر کی جائے تاکہ سیاسی جماعتوں میں جمہوریت کو یقینی بنایا جا سکے۔

۴۔ گلگت بلتستان سمیت تمام وفاقی اکائیوں کے لیے باقاعدہ نمائندگی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ عوام کو علاقائی سطح پر سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے لوکل گورنمنٹ کو ترجیح دی جائے اور اسے مضبوط کیا جائے۔

۵۔ خواجہ سراء برادری کے وقار اور رازداری کو پامال کرنے والے تمام بل مسترد کیے جائیں۔ نظام اور تمام اداروں میں خواجہ سراء برادری کے ساتھ ہونے والے اداری جاتی تعصب اور امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے وسائل مختص کیے جائیں۔

۶۔ ہتکِ عزت، بغاوت اور اختلافِ رائے کے قوانین کو ناقابل تعزیر قرار دیا جا؟ خاص طور پر سیکشن 144 کو، جو کہ احتجاج کےحق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

۷۔ تعلیمی اداروں میں طلباء یونین کو بحال کیا جائے جو کہ طلباء کی مؤثر نمائندگی ممکن بنا سکے، خاص طور پر خواتین اور صنفی اقلیتوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ بھی منظّم ہونے کے حق کو استعمال کر سکیں۔

۸۔ جبری گمشدگیوں کو ختم کر کے تمام گمشدہ افراد کو ان کے خاندان کے حوالے کیا جائے۔ غیر قانونی گمشدہ افراد کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات کروا کر احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ ہم نسل کشی کے خلاف بلوچ مارچ اور لاپتہ افراد کے خاندانوں کی نمائندگی کرنے والی دیگر تحریکوں کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں۔

۹۔ نگرانی کے ایسے نظاموں کی فنڈنگ کو معطل کر دیا جائے جو خواتین کے تحفظ کے متعلق پدرسری نظریات کو تقویت دیتے ہیں۔ جیسے کہ ''سیف سٹی پراجیکٹ''۔ بجائے اس کے، پدرسری نظام کے تشدد سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے فنڈز فراہم کیے جائیں۔

۱۰۔ آئی ایم ایف کی جانب سے مجوزہ کفایت شعار اور اخراجات میں کمی کرنے کی پالیسیوں کو یکسر مسترد کیا جائے اور بنیادی عوامی خدمات کے اداروں اور فلاحی اداروں کی فنڈنگ کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔

۱۱۔ سرکاری اور نجی اداروں میں ورکرز کے تحفظ کے عالمی قوانین لاگو کیے جائیں جو اجرت اور کام کرنے کے لیے مؤثر ماحول کی فراہمی کے ضامن ہیں۔ بلا معاوضہ مزدوری بالخصوص نگہداشت کرنے والے افراد کی اہمیت اور اکانومی میں ان کے اٹوٹ کردار کو پہچانا جائے۔

۱۲۔ معاشرے کے محروم افراد کی موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سے موافقت کے لیے فعال اقدامات کیے جائیں اور ناگہانی آفات سے بے گھر ہونے والے افراد کی بحالی میں مدد فراہم کی جائے۔ حکومت کو بین الاقوامی فورمز پر اپنے بیانات کو کسانوں، ماہی گیروں، مزدوروں اور نچلے طبقات کی نمائندگی اور امداد کے ذریعے مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔

#AuratMarch2024 #SiysatMuzahmatAzadi #PoliticsResistanceLiberation

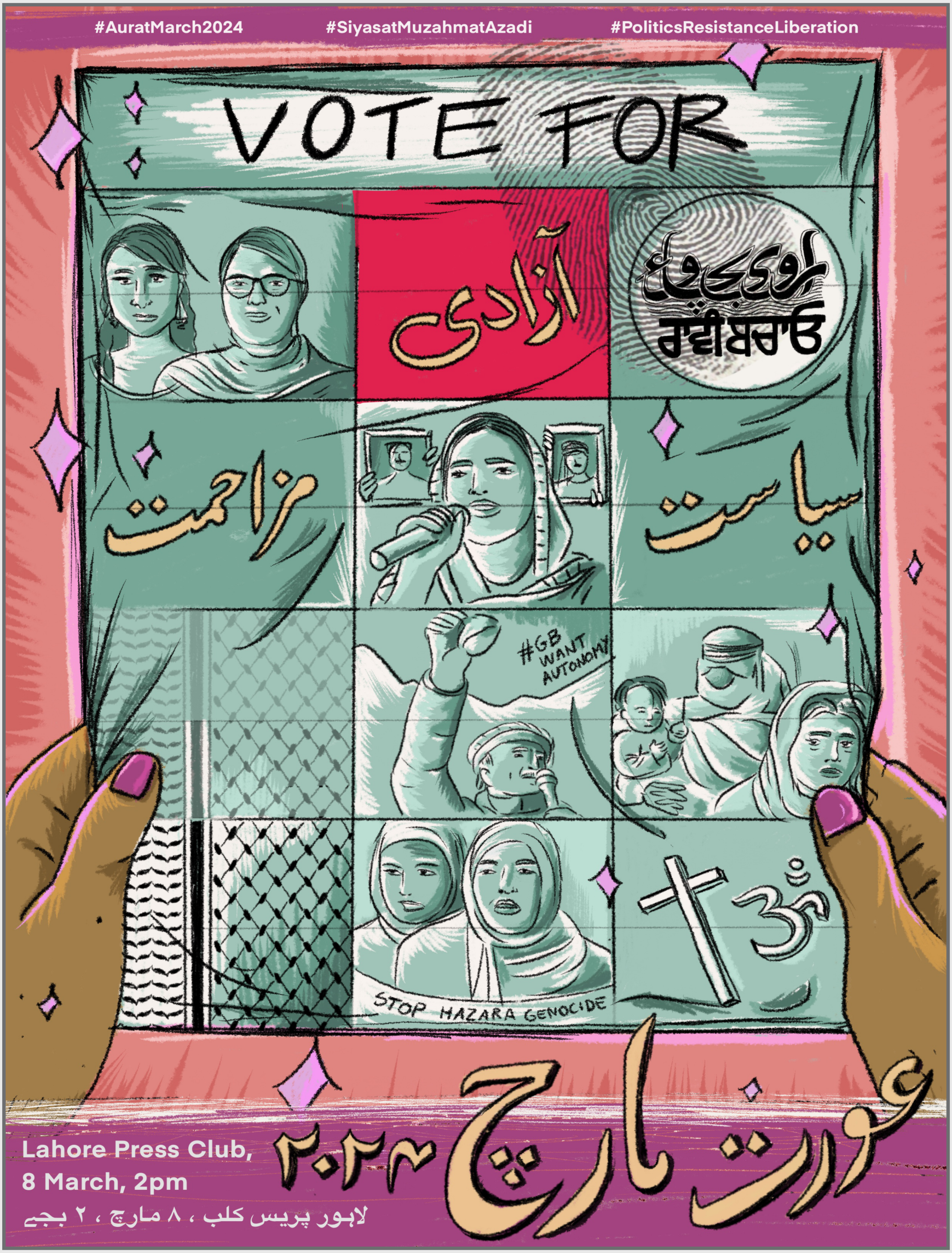
#AuratMarch2024
#SiyasatMuzahmatAzadi
#PoliticsResistanceLiberation
VOTE FOR
آزادی
راوی بچاؤ
ਰਾਵੀ ਬਚਾਓ
مزاحمت
سیاست
#GB WANT AUTONOMY
STOP HAZARA GENOCIDE
عورت مارچ ۲۰۲۴
Lahore Press Club,
8 March, 2pm
لاہور پریس کلب ، ۸ مارچ ، ۲ بجے